بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاق المدارس کی قیادت کی طرف سے ایک کھلا خط

ہجرت ایک ایسا لفظ ہے جو اپنے اندر بے بسی، مظلومیت، دربدری، کسمپرسی اور غریب الوطنی کی ہزار داستانیں سمیٹے ہوئے ہے۔ ہجرت کا عمل یقیناً اسلامی تاریخ کا ایک یادگار باب ہے، تاہم آج تک ہم یہی سنتے آئے ہیں کہ کفار کے مظالم کی وجہ سے مظلوم مسلمان ہجرت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کے دور میں مسلمانوں کو ایک مرتبہ حبشہ کی طرف اور دوسری مرتبہ مدینہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی، اس کے بعد بھی تاریخ اسلام میں کئی مرتبہ اہل اسلام کو ہجرت کے کٹھن مرحلہ سے گزرنا پڑا، لیکن ان دنوں سوات اور مالاکنڈ کے مسلمان ہجرت کی جس آزمائش سے گزر رہے ہیں یہ ایک انوکھی ہجرت ہے، یہ لوگ اپنے ہی وطن میں ہجرت کا عذاب جھیل رہے ہیں، دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، مشکل کی اس گھڑی میں پوری پاکستانی قوم کو ان کے دکھ درد کا احساس کرنا چاہیئے، اور ان کی ہر ممکن مدد کرنی چاہیئے، کیونکہ حضور ﷺ نے ایمان والوں کے کبھی ایک دیوار سے تشبیہ دی جس کی اینٹیں ایک دوسری کی تقویت کا باعث بنتی ہیں اور کبھی انسانی جسم کی مثال دے کر سمجھایا کہ جسم کے کسی ایک عضو میں تکلیف ہو تو پورا بدن بے چین ہو جاتا ہے اس لیے آج ہمیں اس اسلامی اخوت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں تو ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

کہا جارہا ہے کہ فوجی آپریشن کے یہ متاثرین بہت جلد اپنے گھروں کو لوٹ جائیں گے۔ ہماری بھی خواہش اور دعا یہی ہے لیکن آثار و قرآئن بتاتے ہیں کہ ان کی واپسی اتنی جلدی اور آسانی سے ممکن نہیں اور یہ انسانی المیہ طویل مدت تک رہے۔ اس المناک صورتحال پر جہاں ملک بھر کے ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے اہل دل فکر مند ہیں وہیں ملکی دینی اور علمی قیادت نے بھی اس صورتحال پر تفصیلی غور وخوض کیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اکابر کے کراچی میں منعقدہ اجلاس میں فوجی آپریشن کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور یہ طے پایا کہ پوری قوم بالخصوص علماء کرام، ائمہ مساجد اور مدارس دینیہ کے اساتذہ وطلباء کرام کو ایک کھلے خط کے ذریعے موجودہ صورتحال میں ایک لائحہ عمل دیا جائے چنانچہ حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مد ظلہم العالی، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مد ظلہم العالی، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مد ظلہم العالی، حضرت مولانا انور الحق صاحب مد ظلہم العالی کی طرف سے ارباب مدارس کے نام لکھے گئے خط کو ملاحظہ فرمائیے اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے اپنی بساط کے مطابق کردار ادا کیجئے۔

محترم ومکرم جناب حضرت مہتمم صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ وطن عزیز اس وقت بدترین بحران کے دور سے گزر رہا ہے بالخصوص حالیہ آپریشن کے نتیجے میں سوات اور مالاکنڈ کے تقریباً 15 لاکھ لوگ اپنے ہی وطن میں ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے۔ وہ لوگ اس وقت عجیب بے بسی، کسمپرسی اور پریشاں حالی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اس بے خانماں مخلوق کو اس وقت آپ کی خصوصی توجہ اور شفقت کی ضرورت ہے۔

براہ مہربانی آگے بڑھیے! ان ستم رسیدہ لوگوں کی اشک شوئی کیجئے...... ان کی جانوں اور ایمانوں کی حفاظت کیجئے...... ان کے دکھ درد بانٹئے اور ان کے زخموں پر مرہم رکھیں۔

آپ کی نمائندہ تنظیم "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" نے اپنے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں آفت کی اس گھڑی میں دکھی انسانیت کی خدمت کے تمام ممکنہ پہلوؤں کا جائزہ لیا اور ملک بھر میں پھیلے ہزاروں مدارس دینیہ کے منتظمین اور لاکھوں طلباء کرام کی خدمت میں درج ذیل گزارشات پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆...... تمام علماء کرام، ائمہ مساجد اور مدارس کے منتظمین اپنی مساجد و مدارس میں متاثرین کی بحالی، بدترین خونریزی کے خاتمے اور پاکستان کے استحکام و سالمیت اور وطن عزیز کے لئے ہر قسم کی اندرونی سازشوں اور خطرات سے حفاظت کی خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔

☆...... علماء کرام حکومت سے آپریشن کو بند کرنے، ملک کو خانہ جنگی سے بچانے کے لیے فریقین سے دانشمندی کا مظاہرہ کرنے، خونریزی روکنے اور مذاکرات کے ذریعہ مسائل کو حل کرنے کی اپیل کریں۔ کیونکہ جنگ اور طاقت کا استعمال مسئلہ کا حل نہیں بلکہ اس سے مزید مسائل پیدا ہونے اور خوفناک نتائج نکلنے کا شدید خطرہ و اندیشہ ہے۔ اس طرح کے عمومی آپریشن میں بہت سے بے گناہ لوگ بھی شہید ہو جاتے ہیں۔

☆...... اپنے شہروں اور علاقوں کی سطح پر متاثرین کی امداد اور خدمت کے لیے اپنے حالات اور ماحول کے مطابق مشترکہ پلیٹ فارم تشکیل دے کر اس اہم خدمت کو سرانجام دیں۔

☆...... اپنے متعلقین، معاونین اور مساجد کے نمازی حضرات کو مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کا تعاون کرنے کی ترغیب دیں اور اس ترغیب کے نتیجے میں ان کے تعاون کی صحیح تقسیم کے لیے مخلص، دیانتدار اور ذمہ دار رضاکاروں پر مشتمل ایسا نظم تشکیل دیں جو لوگوں کے اموال کو وصول کر کے حقیقی مستحقین، دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والوں تک پہنچانے کا اہتمام کریں۔

☆...... اپنے علاقوں کے لوگوں سے ضروری اشیاء مثلاً کپڑے، برتن جوتے اور دیگر اشیائے ضرورت جمع کرنے کی اپیل کریں اور پھر ان اشیاء کو مظلوم مہاجرین تک پہنچائیں۔

☆...... اپنے علاقوں کی خبر گیری فرمائیں اور اگر کسی مہاجر خاندان نے آپ کے گردوپیش آکر ڈیرے ڈالے ہوں تو ان کی ضرورت کی کفالت کا اہتمام کریں۔

☆...... آپریشن سے متاثر ہونے والے عوام کے بچوں کو اپنے اداروں میں مفت تعلیم و تربیت اور قیام و طعام کی سہولتیں مہیا فرمائیں۔

☆...... متاثرین اور مہاجرین کے کیمپوں میں باجماعت نمازوں کے اہتمام، مکاتب و مدارس کے قیام اور دعوت و تبلیغ کے فریضے کی ادائیگی کا خصوصی بندوبست فرمائیں۔

☆...... پوری مستعدی اور بیداری کے ساتھ متاثرین کے ایمان، اعمال، غیرت و حمیت، شرم و حیا اور عزت نفس